انقلاب
THE INQUILAB
قوموں کی حیات ان کے تخیل پہ ہے موقوف (اقبالؔ)
قیمت: ۵ روپے، ۱۴ صفحات، نئی دہلی، ہفتہ، ۲۵ جنوری ۲۰۲۵ء، ۲۴ رجب المرجب ۱۴۴۶ھ، جلد نمبر ۱۲، شمارہ ۳۴۰ ab.com | epaper.inquilab.com

یکساں سول کوڈ کو منظوری دیئے جانے کی مفتی محمد مکرم نے مذمت کی

نئی دہلی (پریس ریلیز) شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں مسلمانوں سے اپیل کی کہ ۲۶ رجب مطابق ۲۷ جنوری بروز پیر شب معراج میں عبادت کا اہتمام کریں اور ۲۷ رجب (۲۸ جنوری) کا نفلی روزہ بھی رکھیں۔ مسجد فتح پوری میں جلسہ شب معراج ۲۷ جنوری بروز پیر بعد نماز عشاء پونے آٹھ بجے سے ہوگا۔ انہوں نے اُتراکھنڈ حکومت کی طرف سے یکساں سول کوڈ کے ضابطہ کو منظوری دیے جانے کی مذمت کی اور اسے آئین کے خلاف بتایا۔ دہلی اردو اکادمی نے گزشتہ دنوں اپنے سالانہ ایوارڈز ۲۴-۲۰۲۳ء کا اعلان کیا ہے لیکن ایوارڈز کی اس فہرست میں ہندوستان کے کسی اردو صحافی کا نام شامل نہیں ہے یہ بہت حیرت کی بات ہے۔ انہوں نے کہا کہ اردو اکادمی کا یہ عمل قابل مذمت ہے۔ انہوں نے غزہ میں جنگ بندی پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے دعاء کی کہ اللہ کرے یہ عارضی جنگ بندی مستقل اور پائدار جنگ بندی میں تبدیل ہوجائے۔

"کوثر و گنگا کو اک مرکز پہ لانے کے لیے ایک نیا سنگم بناؤں گا زمانے کے لیے"

سچ کی آواز

SACH KI AWAZ • सच की आवाज़

Published from New Delhi

SATURDAY 25 JANUARY 2025 • بے باک صحافت کا علمبردار • 24/رجب المرجب 1446ھ

اُتراکھنڈ میں یوسی سی نافذ نہیں کرنے کا مطالبہ

(پی این این)

نئی دہلی: شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مفکر ملت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں مسلمانوں سے اپیل کی کہ ۲۶/رجب مطابق ۲۷/جنوری بروز پیر شب معراج میں عبادت کا اہتمام کریں اور ۲۷/رجب (۲۸/جنوری) کا نفلی روزہ بھی رکھیں۔

مسجد فتح پوری میں جلسہ شب معراج ۲۷/جنوری بروز پیر بعد نماز عشا پونے آٹھ بجے سے ہوگا۔ انہوں نے اُتراکھنڈ حکومت کی طرف سے یکساں سول کوڈ کے ضابطہ کو منظوری دیے جانے کی مذمت کی اور اسے آئین کے خلاف بتایا۔ انہوں نے ریاستی اتراکھنڈ حکومت سے اپیل کی کہ یکساں سول کوڈ نافذ کرنے کے فیصلہ کو واپس لیا جائے۔ آئین ہند نے ہر فرقہ کو اور ہر شہری کو اپنے مذہب پر آزادی کے ساتھ عمل کرنے کی اجازت دی ہے اور بنیادی حقوق کی حفاظت

کی ضمانت دی گئی ہے تو یہ اُتراکھنڈ حکومت دستور ہند کے ضابطہ کے خلاف کیسے کرسکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس حکومت نے تو اقلیتی فرقہ کو ہراساں کرنے کا من بنالیا ہے اور شر پسند عناصر کو کھلی چھوٹ دے رکھی جس کا اظہار وقتاً فوقتاً ہوتا رہتا ہے، یہ نہیں ہونا چاہیے۔

دہلی اردو اکادمی نے گزشتہ دنوں اپنے سالانہ ایوارڈز ۲۴-۲۰۲۳ء کا اعلان کیا ہے لیکن ایوارڈز کی اس فہرست میں ہندوستان کے کسی اردو صحافی کا نام شامل نہیں ہے یہ بہت حیرت کی بات ہے۔ تجربہ شاہد ہے کہ ہندوستان میں اور بالخصوص دہلی میں اردو صحافیوں کی خدمات روز روشن کی طرح عیاں ہیں بلکہ یہ کہنا چاہیے کہ آج جمہوریت اردو صحافت کی وجہ سے ہی زندہ ہے۔ مفتی مکرم نے کہا کہ اردو اکادمی کا یہ عمل قابل مذمت ہے اس کی تلافی کی جانی چاہیے۔

مفتی مکرم نے غزہ میں جنگ بندی پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ کرے یہ عارضی جنگ بندی مستقل اور پائدار جنگ بندی میں تبدیل ہوجائے۔ انہوں نے کہا کہ حماس کی قید سے تین خواتین یرغمالوں کو رہا کیا گیا ہے اور اسرائیل نے ان کے بدلہ میں ۹۰ فلسطینیوں کو رہا کیا ہے یہ خوشی کی بات ہے۔ فریقین سے ہماری اپیل ہے کہ ۴۲ دن کے اس عمل میں شرائط کی خلاف ورزی نہ کی جائے اور پُرامن طور پر شرائط پر عمل کیا جائے۔

دھلی اور پٹنہ سے ایک ساتھ شائع ہونے والا اردو روزنامہ
Published Simultaneously from Delhi and Patna
Daily HAMARA SAMAJ Delhi
روزنامہ ہمارا سماج دھلی
दैनिक हमारा समाज दिल्ली
3, Issue: 124 www.hamarasamajdaily.com Saturday,25,January,2025

غزہ جنگ بندی معاہدہ پر فریقین عمل کریں

نئی دہلی،24 جنوری، پریس ریلیز، ہمارا سماج: شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مفکر ملت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد صاحب نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں مسلمانوں سے اپیل کی کہ ۲۶ رجب مطابق ۲۷ جنوری بروز پیر شب معراج میں عبادت کا اہتمام کریں اور ۲۷ رجب (۲۸ جنوری) کا نفلی روزہ بھی رکھیں۔ مسجد فتح پوری میں جلسہ شب معراج ۲۷ جنوری بروز پیر بعد نماز عشا پونے آٹھ بجے سے ہوگا۔ انہوں نے اُتراکھنڈ حکومت کی طرف سے یکساں سول کوڈ کے ضابطہ کو منظوری دیے جانے کی مذمت کی اور اسے آئین کے خلاف بتایا۔ انہوں نے ریاستی اتراکھنڈ حکومت سے اپیل کی کہ یکساں سول کوڈ نافذ کرنے کے فیصلہ کو واپس لیا جائے۔ آئین ہند نے ہر فرقہ کو اور ہر شہری کو اپنے مذہب پر آزادی کے ساتھ عمل کرنے کی اجازت دی ہے اور بنیادی حقوق کی حفاظت کی ضمانت دی گئی ہے تو یا اتراکھنڈ حکومت دستور ہند کے ضابطہ کے خلاف کیسے کرسکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس حکومت نے تو اقلیتی فرقہ کو ہراساں کرنے کا من بنالیا ہے اور شرپسند عناصر کو کھلی چھوٹ دے رکھی جس کا اظہار وقتاً فوقتاً ہوتا رہتا ہے، یہ نہیں ہونا چاہیے۔ دہلی اردو اکادمی نے گزشتہ دنوں اپنے سالانہ ایوارڈز ۲۳-۲۰۲۴ء کا اعلان کیا ہے لیکن ایوارڈز کی اس فہرست میں ہندوستان کے کسی اردو صحافی کا نام شامل نہیں ہے یہ بہت حیرت کی بات ہے۔ تجربہ شاہد ہے کہ ہندوستان میں اور بالخصوص دہلی میں اردو صحافیوں کی خدمات روز روشن کی طرح عیاں ہیں بلکہ یہ کہنا چاہیے کہ آج جمہوریت اردو صحافت کی وجہ سے ہی زندہ ہے۔

ہفتہ، 25 جنوری 2025
مطابق، 24 رجب المرجب 1446ھ
اردو روزنامہ
قومی بھارت
QAUMI BHARAT
سچ کے ساتھ

اُتراکھنڈ میں یکساں سول کوڈ نافذ نہ کیا جائے: مفتی مکرم

اردو اکادمی کا اردو صحافت کو نظرانداز کرنا حیرت انگیز عمل

انہوں نے ریاستی اتراکھنڈ حکومت سے اپیل کی کہ یکساں سول کوڈ نافذ کرنے کے فیصلہ کو واپس لیا جائے۔ آئین ہند نے ہر فرقہ کو اور ہر شہری کو اپنے مذہب پر آزادی کے ساتھ عمل کرنے کی اجازت دی ہے اور بنیادی حقوق کی حفاظت کی ضمانت دی گئی ہے تو یہ اُتراکھنڈ حکومت دستور ہند کے ضابطہ کے خلاف کیسے کرسکتی ہے۔

نئی دہلی (قومی بھارت) شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مفکر ملت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد صاحب نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں مسلمانوں سے اپیل کی کہ ۲۶ رجب مطابق ۲۷ جنوری بروز پیر شب معراج میں عبادت کا اہتمام کریں اور ۲۷ رجب (۲۸ جنوری) کا نفلی روزہ بھی رکھیں۔ مسجد فتح پوری میں جلسہ شب معراج ۲۷ جنوری بروز پیر بعد نماز عشا پونے آٹھ بجے سے ہوگا۔ انہوں نے اُتراکھنڈ حکومت کی طرف سے یکساں سول کوڈ کے ضابطہ کو منظوری دیے جانے کی مذمت کی اور اسے آئین کے خلاف بتایا۔ انہوں نے ریاستی اتراکھنڈ حکومت سے اپیل کی کہ یکساں سول کوڈ نافذ کرنے کے فیصلہ کو واپس لیا جائے۔ آئین ہند نے ہر فرقہ کو اور ہر شہری کو اپنے مذہب پر آزادی کے ساتھ عمل کرنے کی اجازت دی ہے اور بنیادی حقوق کی حفاظت کی ضمانت دی گئی ہے تو یہ اُتراکھنڈ حکومت دستور ہند کے ضابطہ کے خلاف کیسے کرسکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس حکومت نے تو اقلیتی فرقہ کو ہراساں کرنے کا مشن بنالیا ہے اور شرپسند عناصر کو کھلی چھوٹ دے رکھی جس کا اظہار وقتاً فوقتاً ہوتا رہتا ہے، یہ نہیں ہونا چاہیے۔ دہلی اردو اکادمی نے گزشتہ دنوں اپنے سالانہ ایوارڈز ۲۴-۲۰۲۳ء کا اعلان کیا ہے لیکن ایوارڈز کی اس فہرست میں ہندوستان کے کسی اردو صحافی کا نام شامل نہیں ہے یہ بہت حیرت کی بات ہے۔ تجربہ شاہد ہے کہ ہندوستان میں اور بالخصوص دہلی میں اردو صحافیوں کی خدمات روز روشن کی طرح عیاں ہیں بلکہ یہ کہنا چاہیے کہ آج جمہوریت اردو صحافت کی وجہ سے ہی زندہ ہے۔

مفتی مکرم نے کہا کہ اردو اکادمی کا یہ عمل قابل مذمت ہے اس کی تلافی کی جانی چاہیے۔ مفتی مکرم نے غزہ میں جنگ بندی پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ کرے یہ عارضی جنگ بندی مستقل اور پائدار جنگ بندی میں تبدیل ہوجائے۔ انہوں نے کہا کہ حماس کی قید سے تین خواتین یرغمالوں کو رہا کیا گیا ہے اور اسرائیل نے ان کے بدلہ میں ۹۰ فلسطینیوں کو رہا کیا ہے یہ خوشی کی بات ہے۔ فریقین سے ہماری اپیل ہے کہ ۴۲ دن کے اس عمل میں شرائط کی خلاف ورزی نہ کی جائے اور پرامن طور پر شرائط پر عمل کیا جائے۔

روزنامہ
اخبارِ مشرق
Published from Delhi• Kolkata• Ranchi• Bhopal• Lucknow• Srinagar• Asansol• Siliguri
AKHBAR-E-MASHRIQ

دہلی، ہفتہ، ۲۵ رجنوری ۲۰۲۵ء، مطابق ۲۴ رجب المرجب ۱۴۴۶ھ

اُتراکھنڈ میں یکساں سول کوڈ نافذ نہ کیا جائے

اردو اکادمی کا اردو صحافت کو نظرانداز کرنا حیرت انگیز عمل

نئی دہلی، 24 رجنوری (پریس ریلیز) شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مفکر ملت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں مسلمانوں سے اپیل کی کہ ۲۶ ررجب مطابق ۲۷ ررجنوری بروز پیر شب معراج میں عبادت کا اہتمام کریں اور ۲۷ ر رجب (۲۸ ررجنوری) کا نفلی روزہ بھی رکھیں۔ مسجد فتح پوری میں جلسہ شب معراج ۲۷ ررجنوری بروز پیر بعد نماز عشا پونے آٹھ بجے سے ہوگا۔ انہوں نے اُتراکھنڈ حکومت کی طرف سے یکساں سول کوڈ کے ضابطہ کو منظوری دیے جانے کی مذمت کی اور اسے آئین کے خلاف بتایا۔ انہوں نے ریاستی اتراکھنڈ حکومت سے اپیل کی کہ یکساں سول کوڈ نافذ کرنے کے فیصلہ کو واپس لیا جائے۔ آئین ہند نے ہر فرقہ کو اور ہر شہری کو اپنے مذہب پر آزادی کے ساتھ عمل کرنے کی اجازت دی ہے اور بنیادی حقوق کی حفاظت کی ضمانت دی گئی ہے تو یہ اُتراکھنڈ حکومت دستور ہند کے ضابطہ کے خلاف کیسے کرسکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس حکومت نے تو اقلیتی فرقہ کو ہراساں کرنے کا من بنالیا ہے اور شرپسند عناصر کو کھلی چھوٹ دے رکھی جس کا اظہار وقتاً فوقتاً ہوتا رہتا ہے، یہ نہیں ہونا چاہیے۔ دہلی اردو اکادمی نے گزشتہ دنوں اپنے سالانہ ایوارڈز ۲۰۲۳-۲۴ء کا اعلان کیا ہے لیکن ایوارڈز کی اس فہرست میں ہندوستان کے کسی اردو صحافی کا نام شامل نہیں ہے یہ بہت حیرت کی بات ہے۔ تجربہ شاہد ہے کہ ہندوستان میں اور بالخصوص دہلی میں اردو صحافیوں کی خدمات روز روشن کی طرح عیاں ہیں بلکہ یہ کہنا چاہیے کہ آج جمہوریت اردو صحافت کی وجہ سے ہی زندہ ہے۔ مفتی مکرم نے کہا کہ اردو اکادمی کا یہ عمل قابل مذمت ہے اس کی تلافی کی جانی چاہیے۔

مفتی مکرم نے غزہ میں جنگ بندی پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ کرے یہ عارضی جنگ بندی مستقل اور پائدار جنگ بندی میں تبدیل ہوجائے۔ حماس کی قید سے تین خواتین یرغمالوں کو رہا کیا گیا ہے اور اسرائیل نے ان کے بدلہ میں ۹۰ فلسطینیوں کو رہا کیا ہے یہ خوشی کی بات ہے۔ فریقین نے ہماری اپیل ہے کہ ۴۲ دن کے اس عمل میں شرائط کی خلاف ورزی نہ کی جائے اور پُرامن طور پر شرائط پر عمل کیا جائے۔

www.roznamasahara.com @RoznamaRSahara @RoznamaRSahara
نئی دہلی• لکھنؤ• گورکھپور• کانپور• پٹنہ• اور حیدرآباد سے ایک ساتھ
روزنامہ راشٹریہ
سہارا
ROZNAMA RASHTRIYA SAHARA NEW DELHI
سال:25 شمارہ نمبر:9150 24/رجب المرجب 1446ھ ہفتہ Saturday 25 January 2025

'اُتراکھنڈ میں یکساں سول کوڈ نافذ نہ کیا جائے'

نئی دہلی (پریس ریلیز) شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مفکر ملت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں مسلمانوں سے اپیل کی کہ 26/رجب مطابق 27/ جنوری بروز پیر شب معراج میں عبادت کا اہتمام کریں اور 27/ رجب (28/جنوری) کا نفلی روزہ بھی رکھیں۔ مسجد فتح پوری میں جلسہ شب معراج 27/جنوری بروز پیر بعد نماز عشاء پونے آٹھ بجے سے ہوگا۔ انہوں نے اتراکھنڈ حکومت کی طرف سے یکساں سول کوڈ کے ضابطہ کو منظوری دیے جانے کی مذمت کی اور اسے آئین کے خلاف بتایا۔ انہوں نے ریاستی اتراکھنڈ حکومت سے اپیل کی کہ یکساں سول کوڈ نافذ کرنے کے فیصلہ کو واپس لیا جائے۔

آئین ہند نے ہر فرقہ کو اور ہر شہری کو اپنے مذہب پر آزادی کے ساتھ عمل کرنے کی اجازت دی ہے اور بنیادی حقوق کی حفاظت کی ضمانت دی گئی ہے تو یہ اتراکھنڈ حکومت دستور ہند کے ضابطہ کے خلاف کیسے کرسکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس حکومت نے تو تفریق فرقہ کو ہراساں کرنے کا من بنالیا ہے اور شرپسند عناصر کو کھلی چھوٹ دے رکھی جس کا اظہار وقتاً فوقتاً ہوتا رہتا ہے، یہ نہیں ہونا چاہیے۔ دہلی اردو اکادمی نے گزشتہ دنوں اپنے سالانہ ایوارڈز 24-2023 کا اعلان کیا ہے لیکن ایوارڈز کی اس فہرست میں ہندوستان کے کسی اردو صحافی کا نام شامل نہیں ہے یہ بہت حیرت کی بات ہے۔ تجربہ شاہد ہے کہ ہندوستان میں اور بالخصوص دہلی میں اردو صحافیوں کی خدمات روز روشن کی طرح عیاں ہیں بلکہ یہ کہنا چاہیے کہ آج جمہوریت اردو صحافت کی وجہ سے ہی زندہ ہے۔ مفتی مکرم نے کہا کہ اردو اکادمی کا یہ عمل قابل مذمت ہے اس کی تلافی کی جانی چاہیے۔ مفتی مکرم نے غزہ میں جنگ بندی پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ کرے یہ عارضی جنگ بندی مستقل اور پائیدار جنگ بندی میں تبدیل ہو جائے۔ انہوں نے کہا کہ حماس کی قید سے تین خواتین یرغمالوں کو رہا کیا گیا ہے اور اسرائیل نے ان کے بدلہ میں 90 فلسطینیوں کو رہا کیا ہے یہ خوشی کی بات ہے۔ فریقین سے ہماری اپیل ہے کہ 42 دن کے اس عمل میں شرائط کی خلاف ورزی نہ کی جائے اور پُرامن طور پر شرائط پر عمل کیا جائے۔